فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ الفضل ربوہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
REGD. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ
یوم سہ شنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۶ شوال ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
خطبہ نمبر ۵ ،،

جلد ۵۱/۱۶ ‌ ۱۳ امان ۱۳۴۱ ہش ‌ ۱۳ مارچ ۱۹۶۲ء ‌ نمبر ۵۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

کل اور پرسوں حضور کو ضعف کی شکایت زیادہ رہی کبھی کبھی بے چینی کی تکلیف بھی ہو جاتی رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے بحسب معمول کل بھی حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

مکرم صوفی عبد الغفور صاحب بخیریت امریکہ پہنچ گئے

مبلغ امریکہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم صوفی عبد الغفور صاحب بخیریت امریکہ پہونچ گئے ہیں۔ آپ اعلائے کلمۃ اسلام کی غرض سے امریکہ جانے کے لئے ۳ فروری ۱۹۶۲ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور بڑھ چڑھ کر خدمتِ اسلام کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

جامعہ نصرت کی دو طالبات کی نمایاں کامیابی

اردو مضمون نویسی کے مقابلہ میں دوسرا اور تیسرا انعام

جامعہ نصرت ربوہ کی دو طالبات امۃ الباسط سیکنڈ ایر اور قمر النساء سیکنڈ ایر نے ثانوی تعلیمی بورڈ کے سابقہ سال کے اردو مضمون نویسی کے مقابلہ میں دوسرا اور تیسرا انعام حاصل کیا تھا۔ اس انعام کی رقم ان دو طالبات کو علی الترتیب ۷۵ اور ۵۰ روپے بورڈ کی طرف سے عطا کی گئی ہے۔

ادارہ ہر دو طالبات کو مبارک باد پیش کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ یہ کامرانی ان کے لئے دینی اور دنیاوی لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلی ہوتی ہے اور وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے

سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل طے کرو

"تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلی ہوتی ہے۔ وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے مگر چاہیئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ ہو۔ ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں اور اگر کچھ حصہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے ورنہ ساری دنیا اکٹھی ہو جائے تو ان کو ذرہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی۔ چونکہ وہ دنیا میں نمونہ قائم کرنے کے واسطے ہیں۔ اس واسطے ضروری ہوتا ہے کہ خدا کی راہ میں تکالیف اٹھانے کا نمونہ بھی وہ لوگ دکھائیں ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس سے بڑھ کر تردد نہیں ہوتا کہ اپنے ولی کی قبض روح کروں۔ خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے ولی کو کوئی تکلیف آوے۔ مگر ضرورت اور مصالح کے واسطے وہ دکھ دیئے جاتے ہیں اور اس میں خود ان کے لئے نیکی ہے۔ کیونکہ ان کے اخلاق ظاہر ہوتے ہیں۔ انبیاء اور اولیاء اللہ کے لئے تکلیف اس قسم کی نہیں ہوتی جیسی کہ یہود کو لعنت اور ذلت ہو رہی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کا اظہار ہوتا ہے بلکہ انبیاء شجاعت کا ایک نمونہ قائم کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کو اسلام کے ساتھ کوئی دشمنی نہ تھی۔ مگر دیکھو جنگ احد میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے اس میں یہی بھید تھا کہ آنحضرتؐ کی شجاعت ظاہر ہو۔ جبکہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دس ہزار کے مقابلہ میں اکیلے کھڑے ہو گئے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ ایسا نمونہ دکھلانے کا کسی نبی کو موقعہ نہیں ملا ... تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس الٹا کر اس کے منہ پر مارتا ہے۔ متقی ہونا مشکل ہے ... جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آ جائیں وہ متقی نہیں بنتا۔ معجزات اور الہامات بھی تقویٰ کی فرع ہیں۔ اصل تقویٰ ہے اس لئے تم رویا اور الہامات کے پیچھے نہ پڑو بلکہ حصول تقویٰ کے پیچھے لگو جو متقی ہے اسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں تو الہامات بھی قابل اعتبار نہیں۔ سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل طے کرو۔ انبیاء کے نمونہ کو قائم رکھو جتنے نبی آئے سب کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کی راہ سکھلائیں"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۱۱ و ۳۱۲)

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۲ مارچ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت بلڈ پریشر اور ذیابیطس کی وجہ سے بہت زیادہ ناساز ہے حتیٰ کہ ٹانگوں پر بھی اثر ہے جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ مارچ ۶۲ء

[redacted]

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم

الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں آپ نے جناب ماہر القادری صاحب کے جو مولانا مودودی کے خیالات سے متاثر ہیں اور سابقہ جماعتِ اسلامی سے تعلق رکھتے تھے ایک الزام کا جواب باصواب دیا ہے۔ ماہر القادری صاحب موصوف نے اپنے ایک مضمون میں جو فروغ اردو لکھنؤ میں شائع ہوا ہے یہ کہا تھا کہ جناب نیاز فتح پوری نے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "عاشق رسول" کہا ہے تو یہ اس لئے کہا ہے کہ نیاز صاحب کو نعوذ باللہ احمدیوں نے قادیان بلا کر بھاری نذرانہ دیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جناب صاحبزادہ موصوف نے اپنے مضمون میں بعض بڑے بڑے غیر احمدی دوستوں کے حوالے دے کر استدلال فرمایا ہے کہ اگر احمدی رشوت دے کر ہی تعریفیں کرواتے ہیں تو کیا ان لوگوں نے بھی رشوت لے کر ہی حضور اقدس علیہ السلام کی تعریف کی ہے پھر آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند حوالے پیش کئے ہیں جن سے آپ کا عاشق رسول ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ اسلام کی گذشتہ تیرہ چودہ صدیوں میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بڑھ کر کسی نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصاف اردو۔ فارسی اور عربی زبان نظم و نثر میں ایسی شان اور خوبی سے اور اخلاص اور دلی محبت کے ساتھ بیان نہیں فرمائے۔ ان تیرہ چودہ صدیوں میں آپ کے حقیقی اوصاف آپ کی شانِ نبوت آپ کے اخلاق حسنہ کو جس زور و شور اور عاشقانہ انداز سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان کیا ہے اس کی نظیر تو کیا اس کا پاسنگ بھی اسلامی لٹریچر میں نظر نہیں آئے گا۔ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ آپ کے سوا عاشقانِ رسول اللہ پیدا ہی نہیں ہوئے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جس قدر عاشقانِ رسول اللہ دنیا میں آج تک ہوئے ہیں اتنے کسی نبی اللہ کو بھی کبھی نصیب نہیں ہوئے۔ آپ کی ایک نگاہ ہزاروں کو آپ کی گرویدہ بنا دیتی تھی۔ آپ کے صحابہ کرامؓ آپ کے ایک اشارہ پر جان مال اور اولاد تک قربان کرنے کو ہر وقت تیار رہتے تھے دنیا میں آپ کی ہی واحد شخصیت ہے جس پر رات دن میں عامی سے عامی مسلمان بھی کئی بار درود بھیجتا ہے۔ الغرض عاشقانِ رسول اللہ کے مجبول کو نہ تو گن جاسکتا ہے اور نہ ان کی محبت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

اس لئے جب ہم کہتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بڑھ کر تیرہ چودہ سو سال میں سیدنا محمد رسول اللہ کی شان ارفع کو بیان کرنے والا آپ سے دلی عشق کا اظہار کرنے والا کوئی نہیں ہوا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف آپ کی واحد ذات ہی ایسی ہے جس نے اپنے دل کی کیفیت کا اظہار جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پر مبنی ہے اتنے ولولے اتنے جوش و خروش۔ اتنی والہیت کے ساتھ کیا ہے جس طرح آپ نے کیا ہے اور آپ کے ان بیانات سے واضح ہوتا ہے کہ آپ فی الحقیقت سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے عاشق تھے اور آپکی زندگی کا ایک ایک لمحہ آپ کے عشق کے سوز و گداز میں گذرتا تھا۔ اور وہ اس لئے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اللہ تعالےٰ کا عاشق آج تک دنیا میں پیدا نہیں ہوا اور نہ پیدا ہوسکتا ہے۔ ذیل میں ہم مزید حوالے بطور نمونہ پیش کرتے ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ آپ سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق کی باریکیوں اور نزاکتوں کی کس انتہا تک پہنچے ہوتے تھے اور آپ کی محبت کن پختہ بنیادوں پر تھی۔ آپ کس طرح سوچ سمجھ کر شیدائے رسول اللہ تھے اور آپ کی محبت کے سوز نے آپ کو گداز سے کس درجہ پر پہنچا یا ہوا تھا ملاحظہ ہو:۔

(۱) "بلاشبہ کلام الٰہی سے محبت رکھنا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کلماتِ طیبہ سے عشق پیدا ہونا اور اہل اللہ کے ساتھ حبِّ صافی کا تعلق حاصل ہونا یہ ایک ایسی بزرگ نعمت ہے جو خدا تعالےٰ کے خاص اور مخلص بندوں کو ملتی ہے اور دراصل بڑی بڑی ترقیات کی یہی بنیاد ہے اور یہی ایک تخم ہے جس سے ایک بڑا درخت یقین اور معرفت اور قوت ایمانی کا پیدا ہوتا ہے۔ اور محبت ذاتِ باری جلّ شانہٗ کا پھل اس کو لگتا ہے۔" (الحکم ۳ مارچ ۱۹۹ سعد ۳)

(۲) "درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ رہیں۔ اور جیسا کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے نبی کریم کے لئے برکت چاہیں اور بہت ہی تضرع سے چاہیں اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو۔ بلکہ چاہیئے کہ حضرت نبی کریم سے سچی محبت دوستی اور محبت ہو اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مانگی جائیں کہ جو درود شریف میں مذکور ہیں اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں۔ اس لئے درود بھیجنے والوں کو جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے مگر بغیر ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسان کبھی نہ تھکے اور نہ کبھی ملول ہو اور نہ اغراض انسانی کا دخل ہو اور محض اس غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے برکات ظاہر ہوں۔" (الحکم ۵ مئی ۹۹ سعد ۷)

(۳) اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہایت عمیق بھید ہے جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص مرحوم پر ہوتا ہے وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔ مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔" (مکتوبات جلد اول صفحہ ۲۵-۲۴)

آنحضرت صلعم کی حیاتِ طیبہ کی فلم

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور عرب لیگ کے تعاون سے کوئی اٹلی کی فلم کمپنی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے متعلق فلم تیار کرنا چاہتی ہے۔

حیرت ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور عرب لیگ ایسی فلم کی تیاری میں کس طرح شامل ہوسکتی ہیں جس کو کوئی نام کا مسلمان بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ چہ جائیکہ وہ اس کو دیکھنا پسند کرے۔ کہا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صرف پیر ہی اس فلم میں دکھائے جائیں گے۔ اس سے اس نفرت میں کوئی فرق نہیں پڑسکتا جو مسلمانوں کے دلوں میں ایسی فلم کے خلاف ہوسکتی ہے۔

ہم حکومت پاکستان کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ حکومت کی طرف سے ایسی نامعقول حرکت پر پرزور احتجاج کرے تا آنکہ کمپنی مذکور اپنے اس فعل شنیع سے باز آجائے۔

درخواست دعا

خاکسار قریباً ایک سال سے جگر کی خرابی اور کمی خون کی وجہ سے بیمار ہے اور صحت بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اب فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہوں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ خاکسار غلام نبی سابق کلرک دفتر الفضل ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

متعدد کامیاب لیکچر اور اُن کا گہرا اثر۔ ہالینڈ کے باشندوں کی اسلام کی بڑھتی ہوئی دلچسپی

از مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خدا کے فضل سے اہالیان ہالینڈ کی توجہ رفتہ رفتہ اسلام کی طرف مائل ہوتی نظر آ رہی ہے ہماری حقیر کوششوں کے علاوہ اب یہ لوگ خود بھی اسلام کی واقفیت حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔ مذہب سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب انفرادی طور پر یا وفد کی صورت میں مشن میں شوق سے آتے ہیں اور اکثر و بیشتر یوں بھی ہوتا ہے کہ کوئی ادارہ یا کلب یا سوسائٹی خود دعوت دے کر اسلام پر اظہار خیال کی درخواست کرتی ہے۔

گزشتہ تین مہینوں میں ہمارے مشن نے موسم سرما کا ایک ایسا پروگرام مرتب کیا جسکے مطابق مسجد ہیگ میں متواتر ہفتہ عشرہ کے وقفہ کے ساتھ پبلک جلسے منعقد ہوئے جن میں مشہور مقررین نے تقاریر کیں۔ اس دوران میں متعدد اداروں یا سوسائیٹیوں کی طرف سے بھی امام مسجد ہالینڈ کو اسلام پر تقریر کے لئے دعوت دی گئی۔ چنانچہ اسی سلسلے میں ڈچ عرب سرکل کی دعوت پر ہیگ میں اور ڈلفٹ میں بہائیوں کے زیر اہتمام ایک مذہبی کانفرنس میں امام مسجد ہالینڈ کی تقاریر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ڈچ عرب سرکل ہالینڈ میں اپنی سرگرمیوں کے لئے کافی مشہور ہے۔ یہ انجمن ایک عرصہ سے قائم ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ ہالینڈ اور عرب ممالک کے باشندوں میں یکانگت اور ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ اس غرض سے گاہے بگاہے اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔ اس سرکل کے ممبران میں چیدہ چیدہ مستشرقین اور صاحب علم احباب شامل ہیں۔

۱۵ر جنوری ۶۳ء کو یہاں امراء کے کلب کی ایک شاندار عمارت میں ڈچ عرب سرکل نے ایک کانفرنس اس غرض سے منعقد کی تاکہ عیسائیت اور اسلام میں ہم آہنگی کے امکانات پر تبادلہ خیالات ہو سکے کانفرنس کا آغاز ۸ بجے شام رکھا گیا خاکسار مسز ناصرہ کے ہمراہ اس میں شامل ہوا۔ مکرم حافظ صاحب (امام مسجد ہالینڈ) تو پہلے سے کانفرنس کی طرف سے دئے گئے ڈنر میں موجود تھے جس میں مقررین اور بعض دیگر ممتاز احباب کو مدعو کیا گیا تھا۔

اس کانفرنس میں آئے ہوئے سامعین قریباً سارے ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور علمی ذوق رکھنے والے احباب تھے۔ کل چھ تقاریر رکھی گئی تھیں مقررین سب ڈاکٹری یافتہ اور مشہور و معروف تھے علوم مشرقی سے بھی انہیں خاصی آگاہی تھی۔ پہلی تقریر پروفیسر ڈاکٹر ڈی ایس اٹیمہ کی تھی جو امسٹرڈم میں شعبہ عربی کے صدر ہیں۔ دوسری تقریر لائڈن میں شعبہ عربی کے صدر ڈاکٹر جی۔ ڈبلیو دریس کی رکھی گئی۔ تیسرے مقرر پروفیسر ڈاکٹر کے، اے، ایچ ہیڈنگ تھے اور چوتھی تقریر امام مسجد ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کی تھی۔ اس کے بعد ڈاکٹر جے ایچ ہوپیرس بولے اور آخر میں ڈاکٹر سیلے نے تقریر کی جو امسٹرڈم میں ٹراپیکل انسٹی ٹیوٹ کے ایک ڈائریکٹر ہیں۔

یہ تقاریر دس دس پندرہ پندرہ منٹ کی تھیں سب ہی تقاریر حاضرین نے متانت سے سنیں۔ پہلی تین تقاریر تک تو سماں کچھ ایسا تھا جیسے اداسی چھائی ہوئی ہو۔ سامعین کے چہروں پر کوئی خوشی کی چمک نظر نہ آتی۔ شاید یہ وجہ ہو کہ مقررین اپنی تقاریر میں کوئی امید کی جھلک پیدا نہ کر سکے تھے انہوں نے اپنی تقاریر میں جن خیالات کا اظہار کیا اس سے یہی نتیجہ اخذ ہوتا تھا کہ اسلام اور عیسائیت کے درمیان ملاپ ممکن نہیں مگر یہ نظریہ کسی صورت میں اسلامی نہیں کیونکہ اسلام تو تمام صداقتوں کا جامع ہے اس لئے اس نظریہ کی مناسب رنگ میں اصلاح ضروری تھی۔ چنانچہ جب امام مسجد ہالینڈ نے اسلام کی طرف سے کھڑے ہو کر تقریر شروع کی تو اداس چہرے کھلنے لگے آپ نے اپنی تقریر میں اس پہلو کو واضح کیا کہ اسلام اور عیسائیت میں ہم آہنگی کے امکانات مایوس کن نہیں ہیں بات یہ ہے کہ موجودہ عیسائیت حضرت مسیحؑ کی اصل تعلیم سے بہت دور چلی گئی ہے۔ اگر بعد کی رنگ آمیزیوں سے پاک عیسائیت کی حقیقی تعلیم کو دیکھا جائے تو اسلام سے اس کا رشتہ بہت قریب کا نظر آتا ہے سچے مذاہب کی اصل تعلیم ایک ہی ہے البتہ اسلام نے یہ ضرور کیا ہے کہ اس تعلیم میں وسعت اور لچک پیدا کر کے ہر زمانہ کی ضرورت کو مدنظر رکھکر ہمہ گیر رنگ میں ساری دنیا کے لئے ایک لائحہ عمل پیش کر دیا ہے۔ آپ نے دونوں مذاہب کے اتحاد کے امکانات پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اب بھی ہمارے درمیان بعض مشترک کڑیاں پائی جاتی ہیں کہ اگر ہم ان کی بنا پر قریب ہونا چاہیں تو یہ کوشش بار آور ہو سکتی ہے اور ہمارا رشتہ مضبوط ہو سکتا ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ جب آپ نے تقریر ختم کی تو ہال کی فضا تالیوں سے گونج اٹھی اور اکثر حاضرین نے ان خیالات کو خوب سراہا۔

تقاریر کے بعد مقررین سے سوالات بھی کئے گئے حکومت ہالینڈ کے ایک سابق وزیر نے امام مسجد ہالینڈ سے یہ سوال کیا "مسلمان تو کئی فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ آپ کس فرقہ کی نمائندگی کرتے ہیں اور کونسا اسلام پیش کرتے ہیں؟" مکرم حافظ صاحب نے بہت اچھے پیرائے میں جواب دیتے ہوئے کہا "میں اس اسلام کی نمائندگی کرتا ہوں جس کی بنیاد قرآن کریم اور احادیث صحیح پر ہے۔ بیشک مسلمانوں میں بھی عیسائیوں کی طرح کئی فرقے ہیں لیکن سب مسلمان فرقے ایک خدا ایک رسول اور ایک کتاب کے ماننے والے ہیں۔ مبادیات اسلام میں کوئی خاص اختلاف نہیں ہے۔"

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان سب تقاریر میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے جناب امام مسجد صاحب ہالینڈ کی تقریر ہی خاص طور پر پسند کی گئی ہے۔ اور حاضرین نے دل کھول کر داد دی۔

ڈلفٹ میں منعقدہ مذہبی کانفرنس کی روئیداد بھی قابل ذکر ہے ۲ر فروری ۶۳ء کو ڈلفٹ کے ایک بڑے ہال میں بہائیوں کے زیر اہتمام وسیع پیمانے پر ایک مذہبی کانفرنس منعقد ہوئی اس کانفرنس میں ہندومت، بدھ مت، عیسائیت یہودیت اور بہائیت کے نمائندوں نے اپنے مذہب پر تقریر کی۔ اسلام کی نمائندگی کے لئے انہوں نے احمدیہ مسلم مشن ہیگ کو دعوت بھیجی۔

آٹھ بجے شام مروجہ طریق پر کانفرنس کی کارروائی شروع ہوئی جس کی صدارت کے فرائض ایک بہائی صاحب نے سرانجام دیئے

(باقی)

الحمد للہ کہ وعدہ پورا ہو گیا

محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی نے سال ۲۹ کا وعدہ پہلے ہی اضافہ کے ساتھ ادا فرمایا تھا۔ چنانچہ سیدہ موصوفہ نے ادائیگی فرماتے وقت مزید دس روپے کا اضافہ فرما کر اپنے وعدے کو -/۵۰ روپے تک پہنچایا ہے۔ فجزاہا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء سال رواں کا حساب بیباق فرماتے ہوئے آنمحترمہ تحریر فرماتی ہیں "الحمد للہ کہ وعدہ پورا ہو گیا"۔

خدا کرے کہ ہر احمدی کے دل میں قربانی کرتے وقت اسی قسم کی بشاشت کے جذبات پیدا ہوں وھو المراد۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز ملک عبدالماجد ابن حضرت ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم رضی (مرحوم) کے گلے کا اپریشن لاہور میں ہو رہا ہے۔

احباب جماعت اصحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں عزیز ماجد کے اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک عبدالباسط خادم)

رسالہ ریویو انگریزی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک میں آپ کے اذن سے جاری ہوا تھا

مسابقت جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ

یہ امر انسان کی فطرت میں داخل ہے۔ کہ وہ اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا رہے حالانکہ بسا اوقات یہ رجحان انسان کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیتا ہے اور کئی دفعہ یہ شوق انسان کو گناہ کی وادیوں میں لے جاتا ہے۔ لیکن ایک مسابقت ایسی بھی ہے۔ جس میں بھلائی ہی بھلائی ہے اور جو اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہے اور وہ ہے نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش۔ فرمایا ولکل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات (البقرہ۔ ع ۱۸)

ترجمہ:۔ ہر شخص کا ایک مطمح نظر ہوتا ہے۔ جس پر وہ اپنی توجہ کو رکھتا ہے۔ (لیکن اے مومنو! تمہارا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے۔ کہ) تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ پس یہ وہ مقابلہ ہے۔ جس میں فائدہ ہی فائدہ ہے اور جس کے نتیجہ میں انسان کے تمام گناہ اور کمزوریاں ڈھانپ دی جاتی ہیں اور ایک نہایت ہی پرمسرت اور خوشگوار زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران کے چودھویں رکوع میں فرمایا ہے وسارعوا الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين الذين ينفقون فى السراء والضراء والكاظمين الغيظ والعافين عن الناس والله يحب المحسنين ۝

ترجمہ:۔ اور تم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں جلدی کیا کرو۔ اس بخشش کی طرف جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنیوالی ہے اور اس جنت کی طرف جو تمام آسمانوں اور زمین میں پھیلی ہوئی ہے اور جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (پرہیزگار کون لوگ ہیں؟ وہ) جو خوشحالی میں بھی اور تنگدستی میں بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور وہ غصہ کو دبانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے ہی محسنوں سے پیار کرتا ہے۔

ان آیات سے واضح ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا بڑی نیکی ہے۔ اور مومنوں کو لازم ہے کہ اس کار خیر میں پورے جوش اور پوری طاقت سے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہا کریں۔ اس وقت صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں دو مہینوں سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے اور ابھی تک بعض جماعتوں کی وصولی تدریجی بجٹ سے بہت کم ہے۔ حالانکہ بعض دوسری جماعتیں سو فیصدی تک اپنے بجٹ پورے کر چکی ہیں۔ بڑی بڑی جماعتوں کی فیصدی وصولی کا نقشہ قبل ازیں شائع کیا جا چکا ہے۔ نیچے ان جماعتوں کی وصولی کا نقشہ درج ہے۔ جن کا بجٹ مبلغ ایک اور دو ہزار روپے سالانہ کے درمیان ہے۔ اور خاکسار تمام جماعتوں کو دعوت دیتا ہے کہ کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر۔ اس کے پاک رسول رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر۔ اسکے بزرگ بندہ مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاطر۔ اپنی خاطر اور اپنی آئندہ نسلوں کی خاطر آیئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھیئے لیکن انہی حدود کے اندر جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہوئی ہیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور اس کی جنت کے وارث بن جایئے۔

نوٹ:۔ اس نقشہ کی تیاری میں ۲۸ فروری تک کی وصولیاں لی گئیں ہیں۔ اور صرف سال رواں کے بجٹ کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ جن جماعتوں کے ذمہ سابقہ سالوں کے بقائے ہیں۔ انہیں ان بقایاؤں کی بے باقی کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ والسلام

(ناظر بیت المال۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱	قمرآباد	۱۰۰	۱۰۰	۲	گوٹھ امام بخش	۱۰۰	۱۰۰
۳	۹۳ ٹی۔ڈی۔اے	۱۰۰	۹۶	۴	لاڑکانہ	۱۰۰	۹۲
۵	خوشاب	۹۱	۱۰۰	۶	علی پور (ملتان)	۱۰۰	۹۵
۷	۹ پنیار	۹۱	۱۰۰	۸	نور نگر	۸۴	۱۰۰
۹	ہانگٹ اوچے	۱۰۰	۷۶	۱۰	روڑہ	۹۱	۹۹
۱۱	ظفرآباد اسٹیٹ	۹۵	۹۳	۱۲	بیبی	۷۲	۱۰۰
۱۳	کوٹ فتح خاں	۶۹	۱۰۰	۱۴	دارالیمن (ربوہ)	۸۳	۸۳
۱۵	بستی جھبول	۴۷	۱۰۲	۱۶	بدین	۹۵	۶۸
۱۷	جالپور (سندھ)	۷۸	۴۸	۱۸	۹۳ ٹی۔ڈی۔اے	۸۸	۷۲
۱۹	۳۷ جنوبی	۱۰۰	۴۳	۲۰	سمبڑیال	۹۴	۶۳
۲۱	ناروال	۶۸	۸۹	۲۲	فورٹ سنڈیمن	۷۹	۷۷
۲۳	۹۰ شش	۶۲	۹۳	۲۴	کوٹھی والہ سیاد جیون تھو	۵۵	۱۰۰
۲۵	۲۰۵ گ ب کرتارپور	۷۳	۸۱	۲۶	ڈنگہ	۶۶	۸۷
۲۷	گھٹیالیاں اسکول	۸۵	۶۶	۲۸	سنی سرروڈ	۶۵	۸۶
۲۹	۹۹ شش	۵۸	۹۲	۳۰	دھیرکے کلاں	۴۲	۱۰۰
۳۱	جھورکالیوں	۷۰	۷۸	۳۲	گھٹیالیاں شہر	۷۶	۷۱
۳۳	۵۶۵ گ ب	۴۶	۱۰۰	۳۴	چندر کے منگولے	۷۸	۶۸
۳۵	ظفرآباد اسٹیٹ دیہہ نوکا	۵۰	۹۵	۳۶	خانپور منڈی	۸۱	۶۳
۳۷	خانیوال	۷۵	۷۶	۳۸	وانتر زیدکا	۴۸	۸۹
۳۹	ڈہاڑی منڈی	۵۶	۷۹	۴۰	چھپڑ	۶۴	۷۰
۴۱	کلاسوالہ	۵۸	۷۵	۴۲	کھنا	۴۳	۸۹
۴۳	بیگم کوٹ	۶۹	۶۱	۴۴	۱۲ ج ب کھکھووالی	۵۷	۷۲
۴۵	لودھراں	۶۶	۶۲	۴۶	بھگو بھٹی	۶۴	۶۵
۴۷	کھیوڑہ	۶۶	۵۹	۴۸	سانگھڑ	۴۵	۸۱
۴۹	۱۶۹ مراد	۳۷	۸۹	۵۰	۶۵ پی	۶۰	۶۶
۵۱	۴۶ ش	۳۴	۹۱	۵۲	بھڈال	۷۹	۶۴
۵۳	روہڑی	۸۵	۳۹	۵۴	۲۱ دوہ	۲۷	۹۵
۵۵	قلعہ صوبہ سنگھ	۴۳	۷۸	۵۶	چونڈہ	۴۲	۷۷
۵۷	سنجر چانگ	۲۳	۹۷	۵۸	۲ ٹی۔ڈی۔اے	۴۳	۸۵
۵۹	چوہڑکانہ	۵۴	۶۴	۶۰	نصرت آباد اسٹیٹ	۵۶	۶۱
۶۱	کوٹ آغا	۷۷	۳۹	۶۲	۴۹۵ گ ب بیریانوالہ	۴۱	۷۴
۶۳	۱۲۱ ج ب گوکھووال	۶۸	۴۶	۶۴	پتوکی منڈی	۵۱	۶۰
۶۵	ککھڑ منڈی	۳۶	۷۲	۶۶	ٹبل کوٹ چاہ بھاگووال	۵۳	۷
۶۷	گھوگھیاٹ	۴۲	۶۲	۶۸	میرپور آزادکشمیر	۵۴	۵۰
۶۹	۱۶۸ مراد	۳۵	۶۹	۷۰	باغبانپورہ (لاہور)	۵۲	۵۰
۷۱	۱۶ ۱۱-ایل	۴۷	۵۳	۷۲	بنوں	۵۹	۴۰
۷۳	پنڈدادنخاں	۵۳	۴۶	۷۴	۸۴-۸۶ جنوبی	۵۴	۱۵
۷۵	بھکر	۴۲	۵۵	۷۶	۳۵۴ ج ب نادرآباد	۴۳	۲
۷۷	کوٹلی آزادکشمیر	۲۴	۶۶	۷۸	ڈیریانوالہ	۵۸	۲۶
۷۹	تلی پور گھلواں	۴۱	۵۱	۸۰	۸۴ ج ب سرشمیر روڈ	۳۷	۵۳
۸۱	بھیرہ	۴۹	۳۸	۸۲	۴۳ جنوبی	۱۹	۶۷
۸۳	سیالکوٹ چھاؤنی	۵۲	۲۴	۸۴	سرائے عالمگیر	۴۹	۳۷
۸۵	چیچہ وطنی	۴۰	۴۵	۸۶	۲۹۷ ج ب	۳۵	۵۰
۸۷	بھان امیر علی ورک	۴۷	۳۷	۸۸	۱۸ جنوبی	۲۰	۶۲
۸۹	موسےوالا	۴۱	۴۰	۹۰	پنڈی بھاگو	۴۳	۳۷
۹۱	باب الابواب (ربوہ)	۴۳	۳۷	۹۲	شیخ پور	۴۸	۳۲
۹۳	کبیر والا	۳۳	۴۴	۹۴	محمودآباد جہلم	۴۸	۲۷
۹۵	شورکوٹ	۳۹	۳۶	۹۶	لیہ	۳۵	۳۸
۹۷	احمد نگر (مشرقی پاکستان)	۵۵	۱۷	۹۸	چک سکندر	۴۷	۲۳
۹۹	۵۵ ۲-ڈی ایل محمودآباد	۳۶	۲۳	۱۰۰	تخت ہزارہ	۴۵	۲۴
۱۰۱	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۳۶	۳۰	۱۰۲	پنجند	۳۶	۲۸
۱۰۳	تربیلہ ڈیم	۲۰	۴۴	۱۰۴	راجن پور	۴۳	۲۰
۱۰۵	منڈی بورے والہ	۲۰	۴۱	۱۰۶	۱۴۵ / R-۱۰	۵۳	۷
۱۰۷	گوبیلی	۲۷	۲۹	۱۰۸	کوٹ مومن	۳۲	۲۳
۱۰۹	شاہدرہ	۳۸	۱۵	۱۱۰	ٹبکہ وڈانہ	۲۸	۲۵
۱۱۱	خانوالی میانوالی	۲۲	۲۹	۱۱۲	فیروزوالہ	۲۳	۲۸
۱۱۳	ٹنڈو جام	۵۰	×	۱۱۴	بوگرہ (دیگورا)	۲۹	۱۷
۱۱۵	منڈی صادق آباد	۴۵	×	۱۱۶	منگلا ڈیم	۳۴	۸
۱۱۷	مرائی پور قادر آباد	۳۲	۶	۱۱۸	چکوال	۳۱	۸
۱۱۹	جیمس آباد	۳۷	×	۱۲۰	۳۲ ۱۱-ایل	۲۸	۷
۱۲۱	۱۹۱ / R-۷	۲۴	۱۰	۱۲۲	دیہہ ماہ مظفر والا کوٹ اولا بخش	۱۳	۱۹
۱۲۳	۱۰۳ / R-۶	۱۹	۸	۱۲۴	کروڑا	۶	۳۰
۱۲۵	پاڑہ چنار	۱۱	۱۴	۱۲۶	منگووالی	۱۲	۸
۱۲۷	گگائی بندھا	۱۱	۸	۱۲۸	بھراٹ گاؤں	۷	۶
۱۲۹	۹۳ / R-۲	۴	۴	۱۳۰	تاروا	۶	×
۱۳۱	رحیم آباد	×	×	۱۳۲	گوگھڑ دیہہ اتاڑا	×	×

وصیّت کی عظمت و برکت پر اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان فعلی شہادت

نظامِ وصیّت کا خلافت کے ساتھ گہرا تعلق

خورشید احمد رکن ادارۂ الفضل

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے جن روحانی اور آسمانی نعماء سے نوازا ہے ان میں سے ایک بہت بڑی نعمت **نظامِ وصیت** بھی ہے۔ جسے اس زمانہ کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے خاص اذن سے قائم فرمایا۔

قرآن پاک میں ذکر

اس عظیم الشان آسمانی نعمت کی قدر و قیمت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن پاک میں آج سے چودہ سو سال قبل اس کی طرف اشارہ فرمایا۔ چنانچہ سورۃ تکویر میں اللہ تعالیٰ مسیح موعود کے زمانہ کی علامات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

واذا الجنة ازلفت

ان جامع الفاظ کے اور بھی بہت سے معنی ہیں اور وہ سب اپنی اپنی جگہ درست ہیں اور اس زمانہ میں پورے ہو رہے ہیں مگر اس کے ایک واضح اور صاف معنے یہ بھی ہیں کہ:۔

مسیح موعود کے زمانہ کی
ایک اہم علامت یہ بھی ہوگی
کہ نظام وصیت کے ذریعہ
سے جنت کو مومنوں کے قریب
کر دیا جائے گا۔

اس میں کیا شک ہے کہ جو احمدی سچے دل کے ساتھ وصیت کرتا ہے اور پھر نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ اس کی جملہ شرائط کو پورا کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتا چلا جاتا ہے وہ اپنی اسی مادی زندگی میں ہی جنت کو اپنے قریب آتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی نظام وصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ خدا نے ہمارے لئے
ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی
ہے اور اس ذریعہ سے جنت
کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔"
(الفضل یکم ستمبر ۱۹۳۲ء)

خلافت کے ساتھ نظام وصیت کا گہرا تعلق

وصیت کی عظمت اور اہمیت کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ وہ خلافت کے عظیم الشان آسمانی نظام کے ساتھ گہرا اور خاص تعلق رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رسالہ الوصیت میں پہلے صراحت کے ساتھ خلافت (قدرت ثانیہ) کا ذکر فرمایا ہے اور پھر نظام وصیت کو پیش کیا ہے۔ پھر خلافت کے جو اغراض و مقاصد ہیں انہی کو حضور علیہ السلام نے وصیت کی شرائط میں بھی ملحوظ رکھا ہے۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت نے بھی ثابت کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ میں نظام وصیت کی برکات کو خلافت کے ساتھ وابستہ ہونے سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

خلافت کے اغراض و مقاصد

اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور میں خلافت حقہ کے اغراض و مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وعد الله الذين امنوا
منكم وعملوا الصالحات
ليستخلفنهم في الارض
كما استخلف الذين من
قبلهم وليمكنن لهم
دينهم الذي ارتضى لهم
وليبدلنهم من بعد
خوفهم امنا يعبدونني
لا يشركون بي شيئاً۔ (النور)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل (عمل صالح) کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن و سکینت کی حالت پیدا کر دے گا وہ میری عبادت کریں گے۔ اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے۔ اس آیت سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوتے ہیں:۔

(۱) خلافت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے عمل صالح (مناسب حال عمل) بجالانے والے مومنوں سے کیا ہے۔

(۲) خلافت حقہ دین کو ترقی اور تمکین بخشنے کا موجب ہوتی ہے۔

(۳) خلافت شرک کا قلع قمع کرتی ہے۔ اور توحید خالص کو دنیا میں قائم کرتی ہے۔

(۴) مومنوں پر خوف حزن کی جو کیفیت طاری ہوتی ہے وہ خلافت کے ذریعہ سے ختم ہو جاتی ہے۔ اور اس کی بجائے ان کے قلوب پر امن و سکینت کا نزول ہوتا ہے۔

یہ ہیں وہ چار مقاصد جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خلافت حقہ کے بیان فرمائے ہیں ان چار امور کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی نظام وصیت کی شرائط میں ملحوظ رکھا ہے۔

عمل صالح

حضور نے نظام وصیت میں شامل ہونے کی سب سے بڑی اور اہم شرط صالحیت کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

(۱) "ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا۔ اگر یہ ثابت ہو کہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔"

(ب) "اگر کوئی کچھ بھی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہ رکھتا ہو اور بایں ہمہ ثابت ہو کہ وہ ایک صالح درویش ہے اور متقی اور خالص مومن ہے۔ ..... تو وہ ..... اس مقبرہ میں دفن ہو سکتا ہے۔"

گویا اعمال صالحہ حضور کے نزدیک نظام وصیت میں شامل ہونے کی سب سے اہم شرط ہے۔

دین حق کی تمکین

حضور نے نظام وصیت میں شامل ہونے کے لئے چندہ کی جو شرط مقرر فرمائی اس کی غرض و غایت حضور نے دین حق کی تمکین و ترقی ہی قرار دی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے **اشاعت اسلام اور تبلیغ احکام قرآن** میں خرچ ہوگا ...... اور ہر ایک امر جو **مصالح اشاعت اسلام** میں داخل ہے جس کی اب تفصیل بیان کرنا قبل از وقت ہے۔ وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے۔"

(ب) "آمدنی کا روپیہ جو وقتاً فوقتاً جمع ہوتا رہے گا۔ **اعلائے کلمۂ اسلام** اور اشاعت توحید میں جس طرح مناسب سمجھیں خرچ کریں۔"

شرک سے اجتناب اور قیام توحید

حضور علیہ السلام نے شرک سے اجتناب اور توحید پر قائم ہونے کو بھی مقبرہ بہشتی میں داخل ہونے کی ایک ضروری شرط قرار دیا۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

(۱) "اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو۔ اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔"

(ب) "ضروری ہوگا ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام اسلام ہو ..... خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو۔"

اطمینان و سکینت

آیت استخلاف میں اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ مومنوں کے خوف کو امن و سکینت میں بدل دیا جائے گا۔ اور یہ واضح بات ہے کہ مومنوں کے قلوب میں اپنی اخروی زندگی کے متعلق خوف و اندیشہ کے جو جذبات ہوتے ہیں وہ نظام وصیت میں شامل ہو کر اطمینان و سکینت میں تبدیل ہو جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جنت کی ایک بڑی خصوصیت یہ بتائی ہے کہ اس میں داخل ہونے والا نفس مطمئنہ کا حامل ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ جنت میں داخل ہونے والی روحوں کو مخاطب کرتے ہوئے

فرماتا ہے

یاایتھا النفس المطمئنۃ
ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ
فادخلی فی عبٰدی وادخلی
جنتی (فجر)

یعنی اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اُسے) پسند کرنے والا بھی (ہے) اور اس کا پسندیدہ بھی (ہے) پھر (تمہارا رب تجھے کہتا ہے کہ) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور (آ) میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

وصیت کے ذریعے بھی چونکہ جنت مومنوں کے قریب کر دی جاتی ہے اس لئے ایک حد تک اسی دنیا میں مومن کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جاتا ہے اور حیات آخرت کے متعلق اس کا خوف اطمینان میں بدل جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نظام وصیت میں شامل ہونے والے خوش قسمت وجودوں کی از حد تعریف فرمائی ہے اور ان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"وصیت سے اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے ...... اس کام میں سبقت کو دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔"

مندرجہ بالا سطور سے واضح ہو جاتا ہے کہ قرآن کریم کی آیت استخلاف میں اللہ تعالیٰ نے خلفائے برحق اور ان کے متبعین کی جو علامتیں بیان فرمائی ہیں وہی علامتیں نظام وصیت میں شامل ہونے کے نتیجہ میں بھی ظاہر ہوتی ہیں اور یہ امر وصیت کی اہمیت اور عظمت کا واضح ثبوت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت

جماعت احمدیہ میں خلافت اور نظام وصیت میں جو گہرا تعلق ہے اس کا سب سے بڑا اور ناقابل تردید ثبوت خود اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہے جس نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے کہ نظام وصیت خلافت کے بغیر چل ہی نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ خلافت حقہ سے برگشتہ ہوئے وہ باوجود کوشش کے نظام وصیت کو قائم نہ کر سکے حالانکہ خلافت اولیٰ کے زمانہ میں وہ خود بھی نظام وصیت میں شامل تھے۔ لیکن جونہی انہوں نے خلافت کا انکار کیا وہ وصیت کی اس آسمانی نعمت سے بھی محروم کر دیئے گئے جیسے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مومن اور منافق اور خبیث و طیب میں فرق کرنے والا قرار دیا ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ ...... ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے دکھلا دے۔ اس لئے اب بھی اس نے ایسا ہی کیا ...... بے شک یہ انتظام (یعنی نظام وصیت ناقل) منافقوں پر بہت ہی گراں گذرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں دفن نہیں ہو سکیں گے۔"

(الوصیت)

غیر مبائعین کی محرومی

مندرجہ بالا حوالہ غور سے پڑھیئے اور بار بار پڑھیئے یہ حق و باطل میں نمایاں اور واضح فرق کرنے والا حوالہ ہے حضور فرماتے ہیں کہ نظام وصیت منافقوں کی پردہ دری کرنے کا موجب ہوگا۔ کیونکہ وہ باوجود اپنے دعوی ایمان کے نظام وصیت کو چلا سکیں گے اور ہرگز اس قبرستان میں دفن نہ ہو سکیں گے اور یہ امر واقع ہے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ منکرین خلافت باوجود کوشش کے نظام وصیت کو نہ چلا سکے اور مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے سے محروم ہو چکے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کی عجیب قدرت ہے کہ غیر مبائعین آج تک اعتقادی رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم فرمودہ نظام وصیت کا انکار کرنے کی جرأت نہیں کر سکے۔ وہ اس نظام کی افادیت اور برکت کو محسوس کرتے رہے ہیں اور اسے چلانے کی کوشش بھی کر چکے ہیں لیکن باوجود کوشش کے وہ ناکام رہے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۴۰ء میں مولوی محمد علی صاحب مرحوم سابق امیر غیر مبائعین نے فرمایا:۔

"دوسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ وصایا کی تحریک کے متعلق ہے .... اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے عرصہ تک اس کی طرف سے غفلت برتی ہے۔ لیکن اب کئی سال سے یہ تحریک احباب کے سامنے ہے۔" (پیغام صلح ۲۷ جنوری ۱۹۴۰ء)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ منکرین خلافت کو نظام وصیت کو نہ چلانے کے متعلق اپنی غفلت کا اعتراف ہے۔ انہوں نے کئی بار اسے چلانے کی کوشش بھی کی مگر آج تک وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے اور وہ ہمیشہ ناکام رہے ہیں گویا اللہ تعالیٰ کی زبردست فعلی شہادت نے ثابت کر دیا کہ وصیت کا آسمانی انعام صرف انہی خوش قسمت اصحاب کے لئے مقدر ہے جو دامن خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء۔

حرف آخر

خلاصہ کلام یہ ہے کہ:

(۱) تحریک وصیت اتنی عظیم الشان نعمت ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا ذکر فرمایا۔

(۲) خلافت کی عظیم الشان آسمانی برکات کے ساتھ تحریک وصیت کا خاص اور گہرا تعلق ہے یہ تعلق اغراض و مقاصد کے لحاظ سے بھی ہے اور اس لحاظ سے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت نے بھی بتا دیا ہے کہ جماعت احمدیہ میں نظام وصیت کو ہمیشہ کے لئے خلافت کے ساتھ وابستہ کر دیا گیا ہے۔

(۳) وصیت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خلافت کی طرح مومن اور منافق میں فرق کرنے والا ایک بھاری ذریعہ قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت نے بھی منکرین خلافت کو نظام وصیت سے

محروم رکھ کر اس ذریعہ کی تصدیق فرما دی ہے۔

نظام وصیت کی اتنی اہمیت اور عظمت کے باوجود جو احمدی اصحاب اب تک اس میں شامل ہونے سے محروم ہیں وہ خود سوچ لیں کہ وہ کتنی عظیم الشان نعمت سے محروم ہیں اور اس کے نتائج کتنے خطرناک ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھئے! وصیت وہ عظیم الشان نعمت ہے جس کے ذریعہ انسان جنت کے قریب کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کے دل میں سکینت کا نزول ہوتا ہے۔ یہ نعمت اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے شمع خلافت کے پروانوں کے لئے مخصوص کر دی ہے۔ کیا یہ ہماری انتہائی بدقسمتی نہیں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ خاص طور پر جو انعام صرف ہمیں دینا چاہتا ہے ہم اسے لینے میں غفلت کریں۔ اور اس طرح ایک نعمت عظمیٰ سے اپنے آپ کو محروم کر لیں۔

چندہ تحریک جدید میں حصہ لینے سے مشکلات بھی دور ہو جاتی ہیں

ایک مجاہد کا ذاتی تجربہ

مکرمی عبد الغفار صاحب ڈار راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"الحمد للہ! عبد الکریم صاحب دوسرے روز معجزانہ طور پر ہمیں مل گئے۔ اب ان کی صحت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہو رہی ہے۔ ویسے میری طبیعت پر اس امر کا گہرا اثر ہے کہ تحریک جدید میں حصہ لینے سے مشکلات بھی دور ہوتی ہیں۔ سال آئندہ کا وعدہ ۱۸/۵ روپے نوٹ فرما لیجئے۔"

تحریک جدید چونکہ صدقہ جاریہ ہے اس لئے اس میں حصہ لینا یقیناً "ردّ بلا" کا موجب ہوتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وصولی چندہ وقف جدید - سال پنجم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے سال پنجم کا چندہ ادا فرما دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور بیش از بیش اجر عطا فرمائے۔ آمین

میاں عطاء اللہ صاحب چک ۱۶۳ ضلع ملتان ——— ۶ — ..

میاں اللہ یار صاحب " " ۶ — ..

(ناظم مال وقف جدید)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی ماں عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہے اور میں خود بھی عرصہ سے بیمار ہوں اور چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(۲) میری دو بچیوں کو ٹائیفائڈ کا دوبارہ حملہ ہو گیا ہے۔ احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین

(محمد شریف معلم وقف جدید نوکوٹ ضلع تھرپارکر)

درخواستہائے دعا

(۱) سید شاہ میر احمد صاحب اشرف کارکن لنگر خانہ کو کتے نے کاٹ لیا تھا اب نسبتاً آرام ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (عطاء اللہ منور)

(۲) میرا بچہ عزیز مبشر احمد ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے اور حالت تشویشناک ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد حسین دار الرحمت شرقی ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے سر بمہر ٹینڈر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر زیر دستخطی ۲۰ مارچ ۱۹۶۲ء کو ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کریں گے۔ ٹینڈر مقررہ فارموں پر ارسال کئے جائیں۔ جو دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ ٹینڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے بسر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت بشمول ٹینڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے	تکمیل کی مدت
	گروپ ورکس			
	(i) لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن پی وے سٹورز ڈپو رائے ونڈ میں برائے اکونٹس سٹاف دفتر کے لئے جگہ مہیا کرنا۔ (۵۰۰/- روپے) (ii) لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن میں اوکاڑہ سٹیشن پر مال گودام کی توسیع (باہر مال بھیجنے کے لئے) (-/۶۴۰۰ روپے) (iii) لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن میں رینالہ خورد سٹیشن کی عمارت میں ایک کمرہ کا اضافہ کرنا (-/۱۴۰۰ روپے) (iv) لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن میں پتوکی اوکاڑہ۔ رائے ونڈ اور کوٹ رادھا کشن کے سٹیشنوں پر اضافہ کئے گئے پلیٹ فارموں پر اینٹوں کا فرش لگانا۔ (-/۱۰۸۰۰ روپے)	-/۲۳۱۰۰ روپے	-/۵۰۰ روپے	تین ماہ

۲۔ صرف وہ ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں۔ ٹینڈر ارسال کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں ان کو اپنے سابق تجربہ اور مالی حالت کی اسناد ہمراہ ۲۰ مارچ ۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۳۔ مفصل شرائط و کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ کسی بھی یوم کار کو زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹینڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ ۲۰ مارچ سے قبل ہی زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی۔ ڈبلیو۔ ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کرنا چاہیئے۔ کسور والے نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندوں کو نرخوں کا حوالہ تمام لیبر اور میٹیریل کے لئے دینا چاہیئے اور ان کو چاہیئے کہ کام کی اصل نوعیت کے بارے میں ٹینڈر دینے سے پیشتر موقع پر معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو۔ آر لاہور)

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی وفات پر

احمدی جماعتوں کی تعزیتی قرار دادیں

گجرات

جماعت احمدیہ گجرات کا ایک غیر معمولی اجلاس ۲۲/۲/۶۲ کو منعقد ہوا جس میں حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"جماعت احمدیہ گجرات کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم و مغفور کی وفات حسرت آیات پر رنج و الم کا اظہار کرتا ہوا دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیٹھ صاحب مرحوم و مغفور کو اپنی خاص رحمتوں اور فضلوں کے سایہ میں جنت میں اعلیٰ مقام قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ حضرت سیٹھ صاحب کی وفات ایک عظیم قومی صدمہ ہے۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات)

قصور

سلسلہ احمدیہ کے مخلص پاکباز اور جانثار خادم حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم کی زندگی کا ہر لمحہ اعلائے کلمۃ اللہ و اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے وقف تھا تبلیغ احمدیت کے لئے انہوں نے ہزاروں کتب، ٹریکٹ اور پمفلٹ شائع کئے اور مفت تقسیم کئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے وہ حضرت سیٹھ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دیوے اور اپنی خاص رحمتوں سے نوازے۔ اور ان کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے

(محمد صادق فاروقی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قصور)

ڈھاکہ

مورخہ ۲ فروری ۶۲ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ ڈھاکہ نے حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی نماز جنازہ غائب محترم جناب محمود الحسن صاحب امیر جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کی اقتداء میں ادا کی، بعدہ اپنے ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پاس کی۔

جماعت احمدیہ ڈھاکہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کی وفات پر اپنے دلی صدمہ اور رنج و غم کے جذبات کا اظہار کرتی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ حضرت سیٹھ صاحب خدمت دین اخلاص و قربانی میں نہایت اعلیٰ مقام رکھتے تھے۔

مختلف زبانوں میں کثرت سے پیغام حق کو شائع کرانا ان کی زندگی بھر کا ایک خاص شغف تھا۔ بنگلہ زبان میں بھی ان کا بعض لٹریچر شائع ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔ ہم آپ کی محترمہ اہلیہ صاحبہ، صاحبزادگان، صاحبزادیوں اور دیگر قریبی متعلقین سے اپنی دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اخلاص و قربانی میں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔

(احمد صادق محمود شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈھاکہ مشرقی پاکستان)

مجلس انصار اللہ کراچی

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات جماعت احمدیہ کے لئے ایک زبردست صدمہ ہے۔ جس سے ایک زبردست خلا واقع ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مجلس انصار اللہ کراچی سیٹھ صاحب مرحوم کے خاندان کے تمام احباب کے ساتھ اس غم و اندوہ میں برابر کی شریک ہے اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اللہ تعالیٰ سیٹھ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مدارج عطا فرمائے۔ آمین

(محمد شفیع خان منتظم عمومی۔ مجلس انصار اللہ کراچی)

درخواست دعا

میرے والد صاحب مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب امیر جماعت احمدیہ سماعیلہ ضلع گجرات ایک پھوڑا نکلنے کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہیں جس کے باعث آپ کو کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ مگر ابھی تک مکمل صحت یاب نہیں ہوئے۔ نیز میرے بھائی جان مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ریڈیو آفیسر مرچنٹ نیوی کراچی چند دنوں سے بعارضہ قلب سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو صحت کاملہ عطا فرمائے نیز آپ ایک محکمانہ امتحان دے رہے ہیں احباب ان کی کامیابی و ترقی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (آمنہ بیگم)

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اعلانات

۱۔ "چشمہ مسیحی" کا امتحان — یکم اپریل ۱۹۶۲ء

قبل ازیں بھی بذریعہ الفضل اعلان ہو چکا ہے کہ انصار اللہ کی پہلی سہ ماہی کے نصاب کے طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "چشمہ مسیحی" کا امتحان یکم اپریل بروز اتوار منعقد ہوگا۔ امتحان دیتے وقت کتاب دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ ادعیۃ الرسول میں سے چار دعائیں حفظ کرنا بھی اس سہ ماہی کے نصاب میں شامل ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں:-

۱۔ کھانا شروع کرنے کی دعا:- بسم اللّٰہ علیٰ برکۃ اللّٰہ

۲۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعا:- الحمد للّٰہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین۔

۳۔ لیلۃ القدر کی دعا:- اللّٰھم انک عفوٌ تحب العفو فاعف عنی۔

۴۔ نیند سے جاگنے کی دعا:- الحمد للّٰہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور۔

امتحان کے لئے وقت اور جگہ کا تعین مقامی زعماء اعلیٰ / زعماء صاحبان خود فرمائیں گے۔ عہدیداروں سے گزارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ انصار کو امتحان میں شامل کرنے کی تحریک فرماویں اور ان کی فہرست جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دی جائے تاکہ اس کے مطابق پرچے بھجوائے جاسکیں۔ جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۲۔ مجالس انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ

خدا تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ کا روحانی کام کم و بیش ہر مجلس انصار اللہ میں جاری رہتا ہے۔ مگر بعض عہدیدار اس کی رپورٹ مرکز میں نہیں بھجواتے جس کی وجہ سے دینی کاموں کے سلسلہ میں مرکز کو ان کی نیک مساعی کا علم نہیں ہوتا۔ مرکز نے ہر ماہ رپورٹ کارگزاری منگوانے کے لئے ایک فارم چھپوا رکھا ہے۔ جن مجالس میں یہ فارم موجود نہ ہوں وہ دفتر ہذا سے منگوا لیں۔ اور تمام مجالس کے عہدیدار ازراہ کرم ماہ فروری کی رپورٹ کارگزاری جلد بھجوا دیں۔ نیز آئندہ کے لئے ایسا انتظام فرماویں کہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں باقاعدگی سے پہنچتی رہے۔ جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

یوم مسیح موعود کی تقریب پر
الفضل کا خاص نمبر

مؤرخہ ۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعود کی مبارک تقریب ہے۔ اس موقعہ پر حسب معمول الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا جو انشاء اللہ نہایت اہم اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

بزرگان سلسلہ۔ علمائے کرام اور دیگر صاحب قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین جلد سے جلد ارسال فرمائیں جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کے مطابق سر بمہر ٹنڈر ۲۲ فروری ۶۲ء کو ۱۲ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل کام
دریائے سندھ پر NAT اور KWZ کے درمیان کالا باغ برج پایہ نمبر ۱۱ اور ۱۲ کے گرد بہہ گئے ہوئے پچنگ سٹونز کو دوبارہ جمانا۔	۲۸۰۰۰/- روپے	۶۰۰/- روپے	۲ ماہ

۲۔ ٹنڈر جو مقررہ فارم پر ہونے چاہئیں اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ ایسے تمام ٹھیکیداران جن کے نام پہلے سے اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں وہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس اپنے نام ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے پہلے رجسٹر کروالیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات جو ٹنڈر فارم ٹھیکیدار کی خصوصی قواعد و ضوابط (حصہ الف اور ب) ہدایات برائے ٹنڈر اور سپیسی فیکیشن (اگر کوئی ہو) با ادائیگی ناقابل واپسی قیمت پانچ روپے دستخط کنندہ ذیل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹھیکہ کی خصوصی قواعد پر ٹنڈر دہندہ کو دستخط کرنے ہوں گے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ انہیں یہ شرائط قبول ہیں۔

۵۔ زر بیعانہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے پیشتر ہی ڈویژنل پے ماسٹر پی۔ ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس جمع ہو جانا چاہیئے ورنہ اس کے کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶۔ ریلوے انتظامیہ اس بات کی پابند نہیں کہ سب سے کم نرخ کے کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرے اور کسی بھی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر قبول کر سکتی ہے۔

۷۔ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ دو علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں۔

(۱) صرف لیبر کے لئے (ب) لیبر اور میٹریل کے لئے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی۔ ڈبلیو ریلوے راولپنڈی

بیس ۲۰ دواؤں کا سیٹ

فوراً بھجوا دیجئے

محمد اسماعیل صاحب احمدی دوکاندار چک ۹۵/۲ رحیم یار خان لکھتے ہیں .... "آپ کی دواؤں کی بہت تعریف سنی ہے۔ اپنی تیار کردہ بیس دواؤں کا سیٹ فوراً بذریعہ وی پی بھجوا دیجئے!" قیمت رعایتی فی سیٹ -/۲۵ صرف

شفا ہومیو لیبارٹریز کی تمام ادویہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے حاصل کیجئے۔

ہمیشہ
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی نئی
اور
آرام دہ بسوں میں سفر کریں!

رجسٹر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴